اداریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم والصلاۃ والسلام علی خاتم المرسلین و علی آلہ واصحابہ اجمعین

رسول اکرم ﷺ سماج کی اصلاح و فلاح کے لیے ایک جامع پیغام لے کر اس دنیا میں تشریف لائے۔ امر واقع یہ ہے کہ آپ علیہ السلام معاشرے میں یک لخت تبدیلی اور انقلاب کے علم بردار نہ تھے بلکہ آپ ﷺ روایات ابراہیمی اور سابقہ تمام اچھی روایات کے امین تھے۔ معاشرتی اصلاح وتربیت کے نبوی طریقہ و منہج کا اہم رخ وہ تدریجی عمل تھا جس کے ذریعہ معاشرتی اصلاحات کو نافذ کیا گیا اور اس کے نتیجہ میں معاشرتی قباحتیں اور برائیاں بتدریج کم ہوتی چلی گئیں۔

معاشرتی اصلاح کے لئے مردوں کے ساتھ خواتین کے حقوق کا تعین بھی کیا گیا اور ان پر ذمہ داریاں بھی عائد کی گئیں تاکہ ایک معتدل (Balanced) اور معیاری معاشرہ کا وجود ممکن ہو سکے اور تا قیامت آنے والے لوگ اس معیاری معاشرہ کو ماڈل بنا کر دنیا و آخرت کی کامیابیاں اپنے دامن میں سمیٹ سکیں۔

عہد نبوی میں فلاح معاشرہ کے لیے کیا تدابیر اختیار کی گئیں اور ان تدابیر کی عہد حاضر میں کیا معنویت ہے؟ نبوی معاشرے میں خواتین کی تعلیم و تربیت کا اسلوب کیا تھا اور آج کے دور میں اس سے کیسے استفادہ کیا جاسکتا ہے؟ اصلاح معاشرہ کے لئے خاندان کی مختلف اکائیوں کی ذمہ داریاں کیا ہیں؟ دنیا کے دیگر خطوں میں نبوی معاشرے کے کیا اثرات مرتب ہوئے؟ زیر نظر مجلہ میں شائع ہونے والے مقالات ان سوالوں کے جوابات کے لئے ایک سعی ہے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ یہ مجلہ قارئین کے لئے نہایت مفید معلومات، روحانی بالیدگی اور حب رسول ﷺ میں اضافہ کا سبب بن سکے گا۔ حسب سابق ہم نے تحقیق کی روایت / معیار کو قائم رکھنے کی بھرپور کوشش کی ہے تاہم قارئین علماء وطلبہ اور سیرت نگاروں کے ملاحظات کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر شاہد صدیقی، ڈین کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ، کلیہ کے اساتذہ اور دیگر تمام معاونین کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ جن کی معاونت اور حوصلہ افزائی سے یہ خوش گوار فریضہ سرانجام دیا جاسکا ہے۔

اللہ تعالیٰ سب کو اچھا رکھے اور محمد کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم کی شفاعت سے بہرہ ور فرمائے۔

مدیر